



## سوال

(430) بلاعذر روزہ نہ رکھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی رمضان المبارک میں بلاعذر شرعی بے روزہ رہتا ہے جبکہ اس کی بیوی پابندی سے روزہ رکھتی ہے، خاوند بیوی سے اپنی خواہش کا اظہار کرتا ہے، بیوی کے بار بار انکار کے باوجود وہ باز نہیں آتا، اب عورت مجبور ہے، اس کا روزہ ٹوٹنے پر اسے گناہ ہو گا یا نہیں، نیز خاوند کا کردار شریعت کی نظر میں کیسا ہے، کیا اس پر کوئی حد یا تعزیر لگائی جاسکتی ہے؟ کتاب و سنت کی روشنی میں جواب دیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ گھر میں بستے ہوئے رمضان المبارک میں ہر عاقل و بالغ کے لئے روزہ رکھنا فرض ہے بشرطیکہ وہ تندرست ہو، بلاوجہ روزہ ترک کرنا بہت سنگین جرم ہے۔ حدیث نبوی کے مطابق ایسا انسان ہر قسم کی خیر و برکت سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ قیامت کے دن وہ بڑی المناک سزا سے دوچار ہوگا اور جو انسان کسی دوسرے کے روزے کو خراب کرنے کا باعث ہے وہ بھی اسی قسم کی سزا کا حقدار ہے۔ رمضان المبارک میں روزہ توڑنے کا کفارہ پاناوان اس صورت میں پڑتا ہے جب پہلے روزہ رکھا ہوا ہو، پھر اسے خراب کر دیا جائے۔ صورت مسئولہ میں خاوند نے ایک سنگین قسم کی غلطی کا ارتکاب کیا ہے جو شرعاً قابل تعزیر ہے لیکن قابل حد نہیں ہے، اسے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا چاہیے۔ البتہ بیوی مجبور اور بے بس ہے اس پر کوئی گناہ نہیں ہے، چونکہ اس کا روزہ ٹوٹ چکا ہے، اس لئے رمضان المبارک کے اس روزہ کی قضا دینا ہوگی، جب بھی موقع ملے اپنے خاوند کے علم میں لا کر روزہ رکھ لے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 434